شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

12جون2026ء

پریس ریلیز

آزاد کشمیر میں پُر تشدد سیاسی رجحانات اور افراتفری پھیلنے سے فائدہ صرف دشمن کا ہوگا۔
حکومتِ پاکستان آزاد کشمیر کے معاملات کو حل کرنے کے لیے سخت ایکشن سے گریز کرے۔
آزاد کشمیر کے مسائل حل کرنے کے لیے حکومتِ پاکستان فوری طور پر آل پارٹیز کانفرنس طلب کرے۔
(شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): آزاد کشمیر میں پُر تشدد سیاسی رجحانات اور افراتفری پھیلنے سے فائدہ صرف دشمن کا ہوگا۔ حکومتِ پاکستان آزاد کشمیر کے معاملات کو حل کرنے کے لیے سخت ایکشن سے گریز کرے۔ آزاد کشمیر کے مسائل حل کرنے کے لیے حکومتِ پاکستان فوری طور پر آل پارٹیز کانفرنس طلب کرے۔اِن خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔اُنہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر کا یہ حال ہے کہ 78 سال سے ہر آنے والی حکومت نے کشمیریوں کو اُن کے حقوق دینے میں پَس و پیش سے کام لیا ہے۔ جس کے ردِ عمل کے طور پر 2023ء میں تاجروں اور عام کاروباری افراد نے جموں و کشمیر جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی (JAAC) کی بنیاد رکھی اور مہنگائی و انتظامی بدعوانی جیسے مسائل کے خلاف آواز بلند کی۔ امیر تنظیم نے کہا کہ اگرچہ اِس تحریک کے مطالبات بالکل درست ہیں اور یہ مسائل صرف آزاد کشمیر ہی نہیں بلکہ پورے پاکستان کے ہیں، لیکن حکومتِ پاکستان نے جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کے مطالبات کو صرف مذاکرات کے ذریعے حل کرنے کی بجائے اُسے کچلنے کے لیے طاقت کے استعمال پر زیادہ زور دیا۔ پھر یہ کہ جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی نے بھی ایسے سیاسی رجحانات کا مظاہرہ کیا جس سے افراتفری پھیلی اور ریاست کی رِٹ چیلنج ہوئی۔ اِن افسوس ناک حالات کا فائدہ صرف اور صرف بھارت اور دیگر پاکستان مخالف طاغوتی قوتوں کو ہوا ہے۔ امیر تنظیم نے کہا کہ جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کو کالعدم قرار دینے، اُس کے کارکنان پر مقدمات بحال کرنے اور اُسے 27 جولائی 2026ء کو آزاد کشمیر میں ہونے والے الیکشن میں حصّہ لینے سے روکنے سے مسائل ہرگز حل نہیں ہوں گے بلکہ اِس سے پاکستان کی سلامتی کو مزید خطرہ لاحق ہو سکتا ہے اور مسئلہ کشمیر پر ریاستِ پاکستان کا مؤقف بھی کمزور ہوگا۔ پھر یہ کہ موجودہ عالمی حالات کے تناظر میں ایسے معاملات کو فہم و فراست سے حل کرنے کی ضرورت ہے۔ اُنہوں نے اپیل کی کہ 27 جولائی کو آزاد کشمیر میں ہونے والے الیکشن کی شفافیت کو یقینی بنانے اور تمام اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ ملا کر چلنے کے لیے حکومتِ پاکستان فوری طور پر آل پارٹیز کانفرنس کا اعلان کرے اور جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی پر لگائی گئی تمام پابندیوں کو ہٹا کر اُسے بھی اِس میں شرکت کی دعوے دے۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر پاکستان میں آج اسلام کا عادلانہ نظام نافذ و قائم ہوتا تو ملک کی تمام اکائیاں اپنے فرائض و حقوق ادا کر رہی ہوتیں اور اِس نوعیت کے مسائل پیش ہی نہ آتے۔ آخر میں اُنہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کے حکمرانوں، اپوزیشن اور عوام سب کو اتفاق و اتحاد عطا فرمائے اور پاکستان کو صحیح معنوں میں اسلام کا قلعہ بنائے۔ آمین!

جاری کردہ
رضاء الحق
مرکزی ناظم نشرو اشاعت

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: June 12th, 2026

The spread of violent political tendencies and chaos in Azad Kashmir will benefit only the enemy.

The Government of Pakistan should refrain from taking strict action to resolve the matters of Azad Kashmir.

The Government of Pakistan should immediately convene an All Parties Conference to resolve the issues of Azad Kashmir.

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was stated by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh,** in a statement. He said that the state of affairs in Azad Kashmir is such that, for the past 78 years, every successive government has shown reluctance in granting Kashmiris their due rights. As a reaction to this, in 2023, traders and ordinary businesspeople founded the Jammu and Kashmir Joint Awami Action Committee (JAAC) and raised their voice against issues such as excessive prices of basic necessities of life and administrative corruption. The Ameer of Tanzeem said that although the demands of this movement are absolutely justified, and these issues are not limited to Azad Kashmir alone but are in fact issues of the whole of Pakistan, the Government of Pakistan, instead of resolving the demands of the Joint Awami Action Committee only through negotiations, placed greater emphasis on the use of force to crush it. Moreover, the Joint Awami Action Committee also displayed such political tendencies that led to chaos and challenged the writ of the state. These regrettable circumstances have benefited only and only India and other anti-Pakistan forces. The Ameer of Tanzeem said that declaring the Joint Awami Action Committee a proscribed organization, restoring cases against its workers, and preventing it from taking part in the elections to be held in Azad Kashmir on July 27th, 2026, will certainly not resolve the issues; rather, this may further endanger Pakistan's security and also weaken our position on the Kashmir issue. Moreover, in the context of the current global circumstances, such matters need to be resolved with wisdom and prudence. He appealed that, in order to ensure the transparency of the elections to be held in Azad Kashmir on July 27th and to move forward by taking all stakeholders along, the Government of Pakistan should immediately announce an All Parties Conference and, after removing all restrictions imposed on the Joint Awami Action Committee, invite it as well to participate in the conference. The reality is that if the just system of Islam was implemented and established in Pakistan today, all units of the country would be fulfilling their duties and rights, and issues of this nature would not arise at all. In the end, he prayed that Allah (*SWT*) grant unity and harmony to the rulers, opposition, and people of Pakistan, and make Pakistan a fortress of Islam in the true sense. Ameen!

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat